© rasailojaraid.com

ادارہ

افکار و تاثرات ______ قارئین بنام مدیر

مکتوب لندن

از حضرت مولانا عتیق الرحمان سنبھلی مدظلہ

حاجی ممتاز حسین، پشاور

زلزلہ۔ اپنے اعمال کو الزام دینا ایمانی حس کا تقاضا ہے

بشرفِ نظر برادرِ محب و محترم جناب مولانا سمیع الحق زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحق کے شماروں کے ساتھ عنایت نامہ بھی نکلا۔ خوش وقت کیا۔ اللہ آپ کو مراتبِ بلند سے نوازے۔ تشکر کے ساتھ ساتھ اپنی ایک کوتاہی کا احساس بھی عنایت نامہ سے اُبھرا۔ خبروں میں برابر پڑھ رہا تھا کہ سرحد بھی زلزلہ کی لپیٹ میں پوری طرح آیا ہے۔ مگر ادھر دھیان نہ ہوا تھا کہ اس عالمِ ابتلاء میں شرکت کیلئے چند سطریں آپ کو لکھوں۔ یہ احساس آپ کے عنایت نامہ میں اسکے تذکرہ سے جاگا۔ المیہ کے جو مناظر دیکھنے میں اور جو حالات پڑھنے میں آرہے ہیں ان پر تاثر کے اظہار سے زبان عاجز ہے، یاد نہیں کہ دل کبھی اس طرح بار بار رویا اور مالک سے عافیت طلبی کے لئے گڑگڑایا ہو۔ اور میں تو مصیبت زدگان کا ہم ملت ہوں، یہاں بی بی سی جس طرح اس المیہ کو گویا اپنا مسئلہ بنائے ہوئے ہے اس نے یقیناً یہاں کے تمام ہی انسانوں کے دل ہلا رکھے ہونگے۔ چنانچہ برٹش ایڈ گروپ Oxfam کی آج کی رپورٹ میں متعدد یورپین ملکوں کو کچھ بھی نہ دینے پر ملامت کرتے ہوئے، بلکہ اپنی گورنمنٹ کا کنٹریبیوشن بھی کم ٹھہراتے ہوئے، یہاں کی پبلک کی طرف سے دی جانے والی رقم ۲۵ ملین بتائی گئی ہے۔

لوگ اس المیہ کو عام طور پر عذابِ الٰہی سے تعبیر کر رہے تھے، میں کچھ دوسری طرح سوچتا تھا۔ اب دیکھا آپ جیسے اہلِ علم بھی، جن کے سامنے ہمہ وقت کتاب وسنت کے دفاتر کھلے ہوئے ہیں، اس کو اسی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔ اس کے بعد مجھ جیسے کم علم کو کوئی مختلف اظہارِ خیال کرنا تو نہیں چاہئے، مگر دل کی بات یہ ہے کہ اپنے حلق سے یہ عذاب والی بات اُتر نہیں رہی۔ اول تو ماہِ رحمت و مغفرت، جس میں مسلم آبادیوں میں اعمالِ خیر اور مغفرت طلبی کی مقدار عام طور خوب بڑھ جاتی ہے! پھر کوئی ایسے خاص اعمال ان آبادیوں کے نہیں بتائے گئے ہیں جن پر ایسی بے پناہ اور بے امتیاز پکڑ کے لئے کچھ راہ دل میں بنے۔ رہی صدر صاحب کی پالیسیوں کی بات، تو وہاں تو بال تک، ''خاصۃً'' تو کیا، عامۃً بھی بیکا نہ ہوا، ورنہ کچھ شبہ کی گنجائش ہو جاتی۔ البتہ وہ لوگ کہ جو زد میں آکر بچ رہے ہیں وہ اگر اس طرح یعنی عذاب کی بات سوچیں اور اپنے اعمال کو الزام دیں تو یہ ان کی اعلیٰ ایمانی حس کا تقاضا ہوگا جس نے حضرت فاروقِ اعظمؓ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے اپنے دورِ خلافت کی قحط سالی میں کہلوایا تھا کہ ''پروردگار عمر کے گناہوں کی سزا عام مسلمانوں کو نہ دیجئے'' اور جس حس کے ماتحت خود نبی رحمت ﷺ کے بارے میں آتا ہے کہ ذرا آسمان کا رنگ بدلتا ہوا دیکھتے تو خوفِ عذاب سے لرزاں ہو جاتے، حالانکہ آپ کی ذاتِ مبارک وہ تھی کہ زمانۂ قیامِ مکہ میں اسے کفارِ مکہ کے لئے بھی عذاب سے عافیت کا ضامن بتاتے ہوئے قرآن میں فرمایا گیا تھا ''ما كان الله لِيُعذّبَهُم وَانتَ فيهم۔۔۔''

اللہ جانے صحیح یا غلط، میں تو اس معاملہ اور اس جیسے معاملات، مثلاً سونامی، کو ''لقد خلقنا الانسان فی کبد'' کے مظاہر میں گمان کر رہا ہوں۔ اور یہ خیال آج نہیں، بلکہ سونامی ہی کے موقع پر پیدا ہوا تھا کہ اللہ نے اس زمین و آسمان کی بناوٹ ہی اس طور پر کی ہے کہ کچھ نہ کچھ ہوتا ہی رہنا ہے۔ عذاب سمجھنا ضروری نہیں۔ اور اب اس زلزلہ کے حوالہ سے زمین کے اندر پائے جانیوالے خاص زلزلہ والے زونوں کا جو بیان آ رہا ہے۔ اس سے مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ شاید میں ٹھیک ہی سوچ رہا ہوں۔ واللہ اعلم۔

یہ معروضہ اگر علمی اعتبار سے لائقِ توجہ نظر آئے تو اگر چاہیں تو الحق کے ذریعہ دیگر اہلِ علم تک بھی پہنچایا جا سکتا ہے۔

والسلام مع الاکرام

نیاز مند عتیق سنبھلی

محترم ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم! اکتوبر کا شمارہ موصول ہوا ماشاء اللہ رسالہ کا معیار خوب ترقی کر رہا ہے۔ الحق کے چالیس سال مکمل ہونے پر میری جانب سے آپ حضرات مبارکباد قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ اس شمع حق کو تا قیامت روشن رکھے۔ امین۔ حالیہ زلزلے پر آپ حصرات نے بہت اچھے انداز سے روشنی ڈالی ہے اور زلزلے کے اصل سبب و علل کی طرف اپنی مضامین میں اشارہ کیا ہے' آپ کا اداریہ بھی خوب جاندار اور پُر مغز تھا اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا مضمون تو ہر لحاظ سے جامع اور تاریخی تھا۔ مجھ ناچیز کی بھی یہی رائے ہے کہ یہ زلزلہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا واضح اظہار تھا ہم سب جو اس آفت و عذاب سے زندہ بچ گئے ہیں' اپنے اعمال اور اپنے کردار کی اصلاح کرنی چاہیے۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ زلزلہ زمینی حرارت کا نتیجہ ہے تو پھر قومِ عادؑ قومِ ثمودؑ قومِ نوحؑ اور دیگر اقوام ملل پر جو مصیبتیں اور عذاب آئے تو وہ بھی نعوذ باللہ زمین و آسمان کے معمول کے مطابق حرکات و سکنات کا نتیجہ تھا؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بار بار ہمیں ان واقعات سے ڈرا رہا ہے اور ان برے اعمال اور عقائد سے دور رہنے کی تلقین کر رہا ہے جن کی پاداش میں ان پر یہ عذاب اور آزمائشیں نازل کی گئیں۔ بیشک ان بطش ربک لشدید

والسلام حاجی ممتاز حسین۔ شامی روڈ پشاور کینٹ

© rasailojaraid.com